بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پالیسی وپروگرام

۳۳_۱۴۳۲/۱۲_۲۰۱۱ء

اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا

تمہید

- اللہ تعالیٰ ساری دنیا کا پیدا کرنے والا ہے۔
- ساری دنیا اس کے احکام کی پابند ہے اور اس کی مرضی اور حکم کے مطابق حرکت کرتی ہے۔
- اس دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنا نائب، خلیفہ بنا کر پیدا کیا اور اسے عمل کی آزادی دی ہے۔
- عمل کی آزادی کے ساتھ اللہ نے اسلام کی صورت میں اپنا پسندیدہ طریقہ زندگی واضح کردیا۔
- اسلام انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ دنیا والوں پر واضح کیا جاتا رہا اور آخری نبی حضرت محمد ﷺ کے ذریعہ قیامت تک کے لئے آخری شریعت نازل کی گئی۔
- اس طرح اللہ نے عمل کی آزادی دے کر اور اپنی پسند بتا کر انسان کے لئے ایک امتحان مقرر کردیا۔ جو انسان اللہ کی مرضی کے مطابق اسلام کے تحت زندگی گزارے گا وہ کامیاب ہے ورنہ ناکام۔

- اسلام مکمل دین اور ایک ایسا طریقۂ زندگی ہے جو زندگی کے تمام گوشوں میں رہنمائی کرتا ہے۔ چاہے سیاست ہو یا معیشت، خاندانی زندگی ہو یا ذاتی ارتقاء ہرمحاذ پر اسلام کی واضح رہنمائی موجود ہے۔
- اسلام پرعمل کا مطلب اسی مکمل اسلام پر عمل ہے۔ چاہے وہ ذاتی اور انفرادی محاذ پر ہو یا اجتماعی اور سماجی محاذ پر۔
- ایک مسلمان کی ذمہ داری صرف اسلام پر عمل ہی نہیں ہے بلکہ مکمل اسلام کا قیام اور نفاذ بھی فریضہ ہے۔
- اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک مسلمان کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ ذاتی طور پر اسلام پر مکمل عمل کرے۔ اسلام کی دعوت اور اشاعت کی کوشش کرے اور جن جن شعبوں میں اسلام عموماً نافذ نہیں وہاں اس کے نفاذ کی کوشش کرے۔
- اقامت ونفاذ اسلام کی یہ کوشش ایک طویل المعیاد اور صبر آزما جد و جہد چاہتی ہے۔
- اس جد و جہد کیلئے طلبہ و نوجوانوں کو تیار کرنا اور انھیں اس قابل بنانا کہ وہ اس میں اپنا اہم رول ادا کرسکیں امت مسلمہ اور اسلام کی اولین ضرورت ہے۔
- ایس آئی او اسی جد و جہد کیلئے قائم کی گئی ہے۔
- ایس آئی او طلبہ و نوجوانوں کو اسلام کا صحیح شعور عطا کرتی ہے اور اسلام کے گہرے علم وفہم سے انھیں آراستہ کرتی ہے۔
- ایس آئی او طلبہ ونوجوانوں کو اسلام پر عمل کرنے کیلئے آمادہ کرتی ہے اور وہ ماحول فراہم کرتی ہے جو اسلام پر عمل میں مددگار ہوتا ہے۔

- ایس آئی او طلبہ ونوجوانوں کو اسلام کی اشاعت اور اس کی دعوت کے کام کیلئے تیار کرتی ہے۔ اور اس کیلئے ضروری مواقع اور سہولیات نیز رہنمائی فراہم کرتی ہے۔
- ایس آئی او طلبہ ونوجوانوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھاتی ہے۔ ان کی تربیت اس طرح کرتی ہے کہ وہ اسلام کے کاز کیلئے موثر رول ادا کرنے کے قابل ہوجائیں۔
- ایس آئی او طلبہ و نوجوانوں میں ایسے جذبات و داعیات اور ایسے اوصاف پیدا کرتی ہے جو انھیں اپنی ذمہ داری ادا کرنے کیلئے مستقل متحرک رکھتے ہیں۔
- ایس آئی او اس کام کو خاص طور پر طلبہ اور تعلیمی اداروں میں انجام دیتی ہے۔
- ایس آئی او کی ان تمام کوششوں کا مقصد رضائے الٰہی اور آخرت میں کامیابی کا حصول ہے۔

افتتاحیہ

برادران عزیز

مستقل اور مسلسل سفر۔۔۔ رک کر حقیقت پسندانہ اور بے لاگ جائزہ و احتساب۔۔۔حالات و ضروریات کے مطابق حکمت عملی اور سرگرمیوں کا تعین۔۔۔اور پھر تازہ دم ہوکر منزل کی جانب رواں دواں۔۔۔ یہ ہر زندہ تحریک کا خاصہ ہوتا ہے۔ اور منزل مقصود تک پہنچنے کی علامت بھی ! ایک بیدار تحریک ہونے کے ناطے ایس آئی او کی جدوجہد بھی ان اوصاف سے عبارت رہی ہے۔میقات در میقات پالیسی و پروگرام کی تشکیل دراصل انہی اوصاف کی آئینہ دار ہے۔

اس وقت پندرہویں میقات کے رخ اور ترجیحات پر مشتمل پالیسی و پروگرام پیش خدمت ہے۔ الحمدللہ مرکزی مشاورتی کونسل نے تمام ضروری عوامل کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک موثر پالیسی و پروگرام تشکیل دیا ہے۔ اس پالیسی و پروگرام کی چند نمایاں خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

➢ تزکیہ کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے فرد کے شخصی اور ذاتی ارتقاء پر توجہ دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں قرآن حکیم کو تزکیہ کا مرکز قرار دیا گیا۔قرآن سے مستقل' گہرا اور

والہانہ تعلق افراد تنظیم کی انفرادی زندگی کا نمایاں ترین وصف ہونا چاہئے۔تعلق کی یہ مضبوطی خود قرآن کی اصطلاح میں 'تمسک بالقرآن' (قرآن سے چمٹے رہو۔زخرف ۔۴۳) کی شکل میں ظاہر ہو۔ نیز اس تعلق کا اصل مقصد 'فرد کی اپنی اصلاح و تربیت' ہونا چاہئے ۔قرآن سے وابستگی ہی ایمان میں اضافہ کی ضمانت ہے۔۔۔ **واذتلیت علیهم آیاته زادتهم ایمانا** ۔۔۔(اور جب اللہ کی آیات مومنین کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کے ایمان میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ انفال ۔۲)

- دعوت کے ضمن میں 'عقائد' کے حوالے سے اسلام کی انفرادیت کو واضح کرنے کی بات کہی گئی ہے۔خدمت خلق اور سماجی مسائل کے حل کی کوششیں کرتے ہوئے عقائد سے اس کا تعلق واضح طور پر محسوس ہونا چاہئے۔'اقدار' (Values) کی طرف دعوت بھی اس پالیسی کا ایک نمایاں وصف ہے۔ اقدار پر مبنی معاشرہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔ اسلامی نقطۂ نظر سے ان قدروں کو موضوع بحث بنانا ایس آئی او کی دعوتی کوششوں کا ایک اہم ہدف ہونا چاہے۔
- ایس آئی او بنیادی طور پر ایک طلبہ تنظیم ہے۔اس اعتبار سے تحریک اسلامی کی علمی و تحقیقی ضروریات کو پورا کرنا اس کی اہم ذمہ داری ہے۔چنانچہ اس جانب اورینٹیشن دیتے ہوئے پالیسی میں اہم اضافے کئے گئے ہیں۔ہندوستان کے مخصوص سماجی تناظر میں تحقیقی کام' فلسفۂ علم کے تحت اکیڈمک کام' سماجی علوم کی جانب طلبہ کی توجہ اور ریسرچ کے طلبہ کو منظّم کرنے کا فیصلہ اسی اورئینٹیشن کا نتیجہ ہے۔

- تخلیقی کیمپس کے تصور کو برقرار رکھتے ہوئے کیمپسیز میں اثر انداز ہونے کے لئے یونین الیکشن میں حصہ لینے کی جانب بھی متوجہ کیا گیا ہے۔
- 'تنظیم' کے محاذ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔تنظیم کے پیغام کی طرح اس کا حلقۂ وابستگان بھی تیزی کے ساتھ بڑھنا چاہئے۔تمام سرگرمیوں کا ایک اہم ہدف افرادی قوت میں اضافہ قرار پائے۔وابستگان کے 'عددی و معیاری ارتقاء' (Quantitative & Qualitative Growth) پر زونل پروگرامز میں خصوصی توجہ دی جانی چاہئے۔اسی طرح تنظیم کی بنیادی اکائی 'یونٹ اسٹرکچر' کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے لئے بھی اقدامات ضروری ہیں۔اس سلسلے میں افرادسازی کے لئے کئے جانے والے مستقل پروگرامز کو ہنگامی سرگرمیوں کے بالمقابل خاطرخواہ اہمیت دی جانی چاہئے۔
- جونیر سرکل کے سلسلے میں ان کی نفسیات' مزاج اور عمر کا لحاظ رکھتے ہوئے پروگرام سازی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔اس ضمن میں حلقوں کو اپنی ضروت کے مطابق پروگرام بنانے' ان سرکلس کو منظّم کرنے اور ان کے نام رکھنے کی آزادی اور اختیار بھی دیا گیا۔

اس طرح الحمدللہ تمام ہی محاذوں پر یکساں توجہ دی گئی ہے۔ اور ان تمام محاذوں پر متوازن ارتقاء ہی تنظیم کی ہمہ جہت ترقی کے لئے ضروری ہے۔

دوستو! ایس آئی او اس وقت طلبہ اور نوجوانوں کے لئے ایک قیمتی اثاثہ ہے۔ وہ کیمپسیز اور طلبہ برادی میں ایک موثر قوت بن کر ابھر رہی ہے۔ داعی تنظیموں کی یہ

خصوصیت ہونی چاہئے کہ وہ اپنے پیغام کو وقت کا سب سے اہم موضوع گفتگو بنائیں۔نظریاتی تنظیم ہونے کے ناطے یہ ایس آئی او کی ذمہ داری ہے کہ وہ کیمپسیز میں ایک trendsetter کی حیثیت سے سامنے آئے۔ اس کی دعوت اوراس کی آواز ناقابل نظرانداز ہو۔اس کے وابستگان کا انفرادی و اجتماعی کردار صاف و شفاف اور انتہائی جاذب ہو۔تعلیمی اداروں کے لئے وہ 'ضرورت' بن جائے۔اور ایک نئے مثالی تمدن کی تعمیر میں اس کا رول کلیدی حیثیت اختیار کرجائے۔

یہ منصوبہ عمل کی دنیامیں ضرور نافذ ہوگا۔انشاء اللہ۔۔۔ بشرطیکہ مقصد سے عشق' سنجیدہ اور مستقل جدوجہد' جذبۂ قربانی اور اللہ رب العزت کے حضور پرسوز دعائیں۔۔۔افراد تنظیم کی زندگی کا حصہ بن جائے۔۔۔ یہی وہ کوششیں ہوں گی جن کے نتیجے میں کل روز آخرت اللہ رب العزت کی زبانی یہ مبارک صدا ہمیں سنائی دے گی۔۔۔

فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی... (شامل ہوجا میرے نیک بندوں میں اور داخل ہوجا جنت میں)۔۔۔ انشاء اللہ۔

اور یہی ہماری منزل مقصود ہے۔۔۔ یہی فلاح و کامیابی ہے۔۔۔

والسلام

محمد اظہر الدین

صدر تنظیم۔ایس آئی او آف انڈیا

۱۶ جنوری ۲۰۱۱ء، ۱۱ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ

پالیسی

برائے میقات جنوری ۲۰۱۱ء تا دسمبر ۲۰۱۲ء

تزکیہ

- تنظیم قرآن مجید اور اسوہ رسولؐ کو محرک عمل کے بنیادی ماخذ کے طور پر عام کرے گی تاکہ وابستگان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی تشکیل اور ارتقاء اسلامی خطوط پر ہو۔
- افراد تنظیم اپنے ذاتی تزکیہ اور خود احتسابی کی جانب مستقل فکرمند اور کوشاں رہیں گے۔
- تنظیم اپنے وابستگان کے تزکیے کے لیے اجتماعی ماحول فراہم کرے گی۔

دعوت

- ایس آئی او طلبہ برادری کو اسلام کی دعوت اس کے حقیقی پس منظر میں دے گی۔ تنظیم عقائد، اقدار اور سماجی مسائل کا اسلامی نقطۂ نظر اس طرح سے پیش

کرے گی کہ ان پر یہ واضح ہوجائے کہ اسلام ہی دنیاوی فلاح اور اخروی نجات کا ضامن ہے۔

- تنظیم مسلم طلبہ میں دعوتی جذبہ کو پروان چڑھائے گی۔
- تنظیم ہندوستان کے مخصوص مذہبی و سماجی تناظر میں اسلام کی دعوت پیش کرنے کے لیے علمی و تحقیقی تیاری پر توجہ دے گی۔

تعلیم اور تعلیمی ادارے

- ایس آئی او فلسفۂ علم و تعلیم کو موضوعِ بحث بنائے گی اور اسلام کے نظریۂ علم و تعلیم کو واضح کرنے کی کوشش کرے گی۔ اس سلسلے میں علمی و تحقیقی کام کی طرف توجہ دی جائے گی۔
- ایس آئی او طلبہ برادری اور تعلیم کے وسیع تر مفادات کے تحفظ کے لیے قومی تعلیمی ایجنڈے پر اثر انداز ہوگی۔ جاہلیت اور نواستعماریت کے طلبہ اور تعلیمی نظام پر پڑنے والے اثرات نیز تعلیمی میدان میں سماجی ناانصافی کے خلاف جدوجہد کرے گی۔ ایس آئی او اقدار پر مبنی تعلیم کے فروغ کے لیے کوشاں رہے گی۔
- تنظیم تخلیقی کیمپس (Creative Campus) کے تصور کو فروغ دے گی۔
- تنظیم تعلیمی اداروں اور طلبہ برادری پر خصوصی توجہ دے کر ان میں بہتر اخلاقی و تعلیمی ماحول پروان چڑھانے کے لئے جدوجہد کرے گی۔
- ایس آئی او طلبہ اور نوجوانوں کی تعلیمی ترقی کے لئے مستقل کوشاں رہے

گی۔اور کوشش کرے گی کہ ملک میں تعلیمی بیداری آئے۔ملت کی تعلیمی صورت حال کو بہتر اور معیاری بنانے کے لئے ایس آئی او فلاحی کام انجام دے گی۔اس ضمن میں حکومت کو مطلوبہ رول ادا کرنے کے لئے ایس آئی او عملی اقدامات کرے گی۔

- ◄ ایس آئی او طلبہ برادری میں خدمت خلق کے جذبہ کو پروان چڑھانے کی کوشش کرے گی۔
- ◄ تنظیم طلبہ اور تعلیم سے متعلق اشوز پر واضح موقف اختیار کرتے ہوئے ان کے حل کی بھرپور کوشش کرے گی۔ان سرگرمیوں کا محور دعوت ہوگا۔
- ◄ ایس آئی او حسب ضرورت ملکی' بین الاقوامی اور سماجی اشوز پر واضح موقف اختیار کرتے ہوئے طلبہ برادری کی عمومی رائے کو ہموار کرنے کی کوشش کرے گی۔
- ◄ ایس آئی او کیمپس میں جمہوری فضاء کی ہمواری اور طلبہ یونین الیکشن کی بحالی کے لئے جدوجہد کرے گی۔
- ◄ ایس آئی او طلبہ یونین الیکشن میں حصہ لے گی۔
- ◄ تنظیم طلبہ برادری اور بالخصوص مسلم طلبہ اور وابستگان تنظیم کی سماجی علوم کے حصول کی جانب توجہ مبذول کرائے گی۔
- ◄ تنظیم ریسرچ میں مصروف یا دلچسپی رکھنے والے طلبہ اورو وابستگان کی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور انہیں مناسب رخ دینے کی کوشش کرے گی۔
- ◄ فرقہ واریت اور تشدد کے خلاف امن وانصاف کے قیام کی جدوجہد میں تنظیم

طلبہ کو متحرک کرے گی۔ملک میں طلبہ ونوجوانوں پر ہونے والے ظلم و ناانصافی اور انسانی حقوق کی پامالی کے خلاف ایس آئی اوجدوجہد کرے گی۔اور اس کو نتیجہ خیز بنانے کے لئے دیگر امن پسند تنظیموں کو بھی ساتھ لے گی۔نیز طلبہ میں متوازن سوچ پیدا کرنے اور ان کے اعتماد میں اضافہ کرنے کی کوشش کرے گی۔

- ◄ ایس آئی او دینی مدارس میں طلبہ اور تعلیم کے مسائل کے حل کے لئے جدوجہد کرے گی۔اور سماجی وملی مسائل کے حل میں ان کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔

تنظیم

- ◄ ایس آئی او اپنی سرگرمیوں میں توسیع واستحکام پر یکساں توجہ دے گی۔تاکہ طلبہ برادری میں اس کا پیغام عام ہو' اس کا حلقۂ اثر وسیع ہو اور افراد تنظیم میں تنظیمی شعور' فکری ہم آہنگی اور کامل یکسوئی پیدا ہو۔
- ◄ تنظیم اپنے مقاصد کے حصول کے لئے اپنی جدوجہد میں طلبہ کی وسیع شمولیت کو یقینی بنائے گی۔
- ◄ تنظیم جونیر اسوسی ایٹس کی تربیت پر توجہ دے گی۔اس کے لئے تمام حلقۂ جات انہیں اس طرح سے منظم کریں گے کہ ان کی نفسیات کا خیال رکھا جائے۔ان میں اسلام کی محبت پیدا ہو' اخلاق میں بہتری آئے اور صلاحیتوں کا ارتقاء ہو۔اس کے لئے ثقافتی ذرائع بھی اختیار کئے جائیں گے۔

مرکزی سطح کے پروگرام

- قرآن سے قلبی تعلق پیدا کرنے کے لیے مرکزی سطح پر دس روزہ مہم کا انعقاد کیا جائے گا۔
- ہر ممبر کے لیے تصحیح تلاوت کا اہتمام لازمی ہوگا۔
- ZP-ZS کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔
- SMC کا انعقاد کیا جائے گا۔
- پاپولر کلچر کے منفی اثرات کے خلاف زونس دعوتی مہم کا اہتمام کریں گے۔
- ہندوستان کے مخصوص سماجی و مذہبی تناظر میں اسلام کو دعوتی نقطۂ نظر سے پیش کرنے کے لیے مرکزی سطح پر ایک ریسرچ گروپ بنایا جائے گا۔
- اسلامی نظریۂ علم و تعلیم کی وضاحت کے لیے مرکزی سطح پر وابستگان کے لیے ایک علمی و تحقیقی سیمینار کا انعقاد کیا جائے گا۔ جس میں پیش کردہ علمی مقالوں کو ترتیب دیا جائے گا۔
- ایجوکیشنل اسٹریٹجی سیل کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
- تعلیمی میدان میں سماجی ناانصافی کے خلاف دہلی میں ایک فورم کے قیام کی کوشش کی جائے گی۔
- دہلی میں طلبہ کی ہمہ جہت رہنمائی کے لیے ایک اسٹوڈنٹس سینٹر کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
- ریسرچ میں مصروف یا دلچسپی رکھنے والے طلبہ اور وابستگان تنظیم کے لیے ایک

Orientation Camp کا انعقاد کیا جائے گا۔

- فورم برائے ریسرچ اسکالرس کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
- علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی مجوزہ شاخوں کے قیام کے سلسلے میں حکومت پر دباؤ بنایا جائے گا۔
- سچر کمیٹی کی طلبہ اور تعلیم سے متعلق سفارشات کے تناظر میں مرکزی حکومت کے اعلان شدہ پیکیج کے نفاذ کی جانب حکومت کو متوجہ کیا جائے گا۔
- ڈیولپنگ زونس کے لیے ایک اسوسی ایٹ سازی مہم کا انعقاد کیا جائے گا۔
- یومِ انفاق منایا جائے گا۔
- قومی سطح پر منتخبہ مقامی صدور (Selected Unit Presidents) کا ایک کیمپ منعقد کیا جائے گا۔
- یوپی، بہار اور جھارکھنڈ کے ZAC ممبران پر مشتمل ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔
- ایس آئی او کا ایک تعارفی ویڈیو بنایا جائے گا۔

تزکیہ

(ا) وابستگان تنظیم تزکیہ کے سلسلے میں مندرجہ ذیل خطوط پر اپنی اور دیگر مسلم طلبہ و نوجوانوں کی زندگی کو سنوارنے کی کوشش کریں گے۔

تزکیہ فکر وقلب

- بنیادی عقائد کا گہرا شعور اور اس پر پختہ یقین۔
- مطلوبہ قلبی کیفیات (مثلاً فکر آخرت، تقوی، توکل، صبر واستقامت، جذبہ قربانی، شکر، حب الٰہی، حب رسول اور عام انسانوں کے لئے جذبہ محبت و خیر

خواہی وغیرہ) کو پروان چڑھانا۔

- اسلامی مقاصد کے لئے اجتماعیت سے والہانہ قلبی تعلق پیدا کرنا۔
- علوم کے اسلامی نقطۂ نظر کو سمجھنا۔
- فکر کو تمام جاہلی اور مادہ پرستانہ اثرات (کیریئرازم' کنزیومرازم وغیرہ) سے پاک کرنا۔

تزکیہ عمل

- قرآن سے گہرا تعلق پیدا کرنا۔
- ذاتی احتساب کرنا۔
- زندگی کو تمام برائیوں سے پاک کرنا۔
- فحاشی اور بے حیائی سے اجتناب کرنا۔
- زندگی کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالنا۔
- فرض و نفل نماز' دعا' ذکر اور استغفار کا اہتمام کرنا۔
- تلاوت اور مطالعۂ قرآن کا اہتمام کرنا۔
- صالح صحبت اختیار کرنا۔
- راہ خدا میں وقت' صلاحیت اور مال خرچ کرنا۔
- دعوتی جدوجہد کرنا۔
- صلاحیتوں کی صحیح خطوط پر نشونما کرنا۔
- صفائی اور سلیقہ مندی کا لحاظ رکھنا۔
- صحت و تندرستی (Physical Fitness) کا بہتر معیار قائم کرنا۔
- علمی ذوق اور مطالعہ کا شوق پروان چڑھانا۔

- تعلیمی معیار بلند کرنا۔
- وقت اور مال کا صحیح استعمال کرنا۔

(تزکیہ کے ضمن میں مذکورہ بالا رہنما خطوط کی ابلاغ و ترسیل ہفتہ واری اجتماع' تزکیہ کیمپ اور ذمہ داران کی تقاریر کے ذریعے کی جائے گی)

(۳) ممبرشپ کے امیدواروں کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ درخواست ممبری سے قبل درج ذیل کتب کا مطالعہ کرلیں۔

۱) شہادت حق	مولانا مودودیؒ
۲) خطبات	مولانا مودودیؒ
۳) اسلام کا نظام حیات	مولانا مودودیؒ
۴) دین حق	مولانا مودودیؒ
۵) اسلام اور جاہلیت	مولانا مودودیؒ
۶) تحریک اسلامی : کامیابی کے شرائط	مولانا مودودیؒ
۷) رسالۂ دینیات	مولانا مودودیؒ
۸) تحریک اسلامی میں کارکنوں کے باہمی تعلقات	خرم مرادؒ
۹) خرم مراد کی آخری وصیت	خرم مرادؒ
۱۰) تحریک اسلامی اور برادران وطن	مولانا سید حامد علیؒ
۱۱) اسلام کی دعوت	مولانا جلال الدین عمری
۱۲) حیات طیبہ	مولانا ابوسلیم محمد عبدالحیؒ

۱۳) قرآن مجید کی آخری پندرہ سورتیں مع ترجمہ و تفسیر

نیز ایسوسی ایٹس کو ان کتب کے مطالعہ کی طرف متوجہ کیا جائے۔

ایس آئی او آف انڈیا

پالیسی وضاحتی ڈرافٹ 2011-12

●●●

ایس آئی او آف انڈیا کی رواں میقات کی پالیسی کے لئے سی اے سی کے اجلاس منعقدہ ۶/تا۹/ جنوری ۲۰۱۱ء بمقام حیدرآباد میں تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ پالیسی کی تشکیل کیلئے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بدلتے حالات، تنظیمی وتحریکی ضروریات، درپیش علمی وعملی چیلنجز، کیمپس اور تعلیم کی صورتحال، کیڈر کی صورتحال وغیرہ کو مدنظر رکھا گیا۔

افراد تنظیم کی تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما، حلقوں کو پروگرامس کی تشکیل میں آزادی اور حالات وضروریات کے مطابق سرگرمیوں کا تعین، تنظیمی ارتقاء کے لئے ضروری محسوس کیا گیا۔ یہ محسوس کیا گیا کہ پچھلی میقات میں شروع کیا گیا تجربہ مفید رہا اور حلقوں کو دی گئی آزادی کے نتیجے میں پروگرامس حلقہ جاتی سطح پر اچھے اور آزادانہ طور پر تشکیل پائے۔ اس لئے ضرورت محسوس کی گئی کہ ملک کی ہمہ رنگی اور تنظیمی کلچر کی وسعت کے پس منظر میں پروگرامس حلقہ کی سطح پر تشکیل پائیں نہ کہ مرکزی سطح پر۔ اس لئے رواں میقات کیلئے بھی CAC نے پالیسی اور مرکزی سطح کے کچھ ضروری اور

اہم پروگرامس ہی تیار کئے ہیں۔ جبکہ دیگر پروگرامس کی تشکیل کے لئے حلقوں کی مشاورتی کونسل کو مجاز ٹھہرایا گیا۔

- اجلاس نے اس احساس کا اظہار کیا کہ قرآن مجید وہ واحد سرچشمہ قوت ہے جو کسی مسلمان کے ذہن وقلب کو ایمان کی حرارت ، جنت کے شوق ، آخرت کے یقین اور دین اسلام سے والہانہ وابستگی کی طرف مائل کرتا ہے۔ اس لئے اپنے اور دوسرے افراد کے تزکیہ کی خاطر افراد تنظیم قرآن مجید سے اٹوٹ' مستقل اور گہرا تعلق پیدا کریں ۔قرآن مجید سے وابستگی تلاوت قرآن سے شروع ہوکر تدبر قرآن اور دعوت قرآن تک مسلسل جاری رہتی ہے۔ اس سلسلے میں قرآن کی صحیح تلاوت اورعربی زبان کا سیکھنا بھی کافی اہم ہے۔افراد کے تزکیہ کے سلسلے میں دوسرا عظیم سرچشمہ عمل آنحضرتﷺ کی ذات گرامی ہے ۔ آپ نے بحیثیت انسان اور بحیثیت آخری رسول سب سے بہترین نمونہ چھوڑا ہے ۔ اسوہ رسولﷺ کے باربار مطالعے اور یاددہانی سے ہی افراد تنظیم تحریک اسلامی کے لئے علمی ،عملی اور فکری جدوجہد کے لئے جوش و جذبہ اور رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔قرآن مجید اور اسوہ رسولﷺ ہمارے وابستگان کے لئے تزکیہ کا سب سے پہلا اور بنیادی محرک عمل بن جائے۔

تزکیہ کے ضمن میں اجتماعیت کا رول بھی بہت اہم ہے۔ اجتماعیت کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ فرد کو ماحول اور محرکات فراہم کرے جس سے وہ اپنا ذاتی تزکیہ کرے۔ مربی کا رول ، باہمی تعلقات، اجتماعی سرگرمیاں اور قائد کی توجہ جیسے

امور اس ضمن میں قابل ذکر ہیں۔ ساتھ ہی یہ اجتماعی ماحول ہی ہوتا ہے کہ جس کی بنا پر فرد اپنے تزکیہ ،مطالعہ، اکٹیوزم جیسے امور میں توازن برقرار رکھتا ہے اور اس جانب ہر لمحہ متوجہ رہتا ہے۔

تنظیم کا یہ بھی احساس ہے کہ خود احتسابی کی اہمیت ذاتی تزکیہ کے لئے کلیدی ہے جس کے بغیر فرد کا ارتقاء ممکن نہیں۔ اس جانب بھی متوجہ کیا جائے گا۔ یہ فرد کی ذمہ داری ہے کہ وہ خود آمادگی کے ساتھ تزکیہ کو اپنی ذاتی ضرورت محسوس کرے اور ہمہ وقت اس کے لئے عملی طور پر اقدامات کے لئے کوشاں رہے۔

- پالیسی میں وضاحت کی گئی ہے کہ ہم طلبہ برادری کو اسلام کی دعوت دیں گے۔ جو لوگ معاشرے میں ہمارے ساتھ رہتے ہیں' ان تک اسلام کا پیغام پیش کرنا ہمارا فرض ہے۔ ایس آئی او بحیثیت اسلامی طلبہ تنظیم طلبہ برادری میں اس کام کو اپنے لئے ضروری سمجھتی ہے ۔تنظیم کا یہ ماننا ہے کہ داعی کے سامنے اسلام کی حقانیت کو'عقائد' کے حوالے سے پیش کرنا ضروری ہے جس میں اسلام کی بنیادوں توحید، رسالت اور آخرت کو مدعو کے سامنے پیش کردیا جائے۔ وہیں رسول اکرمﷺ کی زندگی کا ایک اہم پہلو اسلام کی تصویر اپنے اخلاق وکردار کے حوالے سے پیش کرنا بھی شامل تھا۔ اسی طرح اسلامی نظام زندگی مخصوص' اقدار' (Values) سے تشکیل پاتا ہے۔موجودہ تہذیب ان اقدار (مثلا حیا' انصاف' پاکیزگی وغیرہ) سے عاری ہے۔ اقدار پر مبنی معاشرے کی تشکیل کے لئے ایس آئی او اسلامی نقطۂ نظر سے ان اقدار کی دعوت بھی دے گی۔تیسری

طرف سماج سے تعلق، ان کے مسائل میں دلچسپی اور ان کے حل کی کوشش بھی دعوت رسول ﷺ کا لازمی جز تھا۔ چنانچہ ہماری دعوتی جدوجہد میں سماجی مسائل کے حل کی کوشش بھی شامل رہنی چاہئے۔لیکن اس کوشش میں عقائد سے رشتہ واضح طور پر محسوس ہو۔ اس طرح عقائد،اقدار اور سماجی مسائل کا اسلامی نقطہ نظریہ تینوں ہماری دعوت کا حصہ رہیں گے۔ اور اس کا حتمی مطلوب یہی ہے کہ مخاطب پر یہ واضح ہوجائے کہ اسلام ہی دنیاوی فلاح اور آخرت کی نجات دونوں کا ضامن ہے۔

جہاں بحیثیت تنظیم ہم اس کام کو کریں گے وہیں تمام وابستگان اور مسلم طلبہ میں دعوت کی اسپرٹ بیدار کرنا اور انھیں Motivate کرنا بھی تنظیمی کاموں کا حصہ رہے گا۔ ہر فرد اس کام کو ضروری جانے اور اجتماعی سرگرمیوں کے علاوہ انفرادی طور پر بھی اس میدان میں سرگرم عمل رہے۔

دعوتی کاموں کی اس جدوجہد کے دوران ہندوستان کے مخصوص سماجی و مذہبی پس منظر کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس وقت ملک میں مختلف 'نو روحانی تحریکات' (Neo Spiritual Movements) جدید تعلیم یافتہ لوگوں کی بڑی تعداد کو اپنی جانب راغب کر رہی ہیں۔دعوتی حکمت عملی ترتیب دیتے ہوئے انہیں بھی سامنے رکھنا ضروری ہے۔اسی طرح مختلف ریاستوں اور علاقوں میں پایا جانے والا مخصوص سماجی نظام (مثلاً ذات پات اور طبقات پر مبنی معاشرہ) بھی دعوتی لائحہ عمل پر غور وفکر کا طالب ہے۔ یہ ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ اس مخصوص تناظر

میں علمی و تحقیقی کام بھی انجام دئے جائیں جو ہمارے افراد کے دعوتی کاموں میں معاون ثابت ہوں۔

- تنظیم کا یہ احساس ہے کہ موجودہ علم اور فلسفہ تعلیم دونوں ہی مادی افکار اور مذہب بیزاری کے بطن سے نکلے ہیں۔ جس کے باعث موجودہ تعلیمی نظام،علم کے حقیقی فوائد سے محروم ہے۔علم کی تشریح، اس کے فلسفہ کو واضح کرنا، موجودہ فلسفہ تعلیم کی خرابیوں کو اجاگر کرنا اور اس کے متبادل اسلام کے نظریہ کو پیش کرنا یہ تنظیم کی ضرورت بھی ہے۔ ساتھ ہی اسلام کے نظریہ تعلیم کی بھرپور وضاحت بھی لازمی ہے۔ایک نظریاتی تنظیم جو طلبہ اور تعلیم کو موضوع بحث بناتی ہے' اس کے لئے اس موضوع پر کچھ ٹھوس کام دنیا کے سامنے لانا بھی ضروری ہے۔ اس مقصد کے لئے تنظیم اور افراد تنظیم سنجیدہ علمی اور تحقیقی کوششیں انجام دینے کی جانب توجہ دیں گے۔
- موجودہ تعلیمی نظام مادیت اور الحاد پر مبنی ہے۔یہ تعلیمی نظام انسانی اخلاقیات اور قدروں پر قطعاً توجہ نہیں دیتا۔انسانی قدروں کی پامالی اس نظام تعلیم کے لئے کوئی اہم موضوع نہیں ہے۔اس تناظر میں ایس آئی او ملک میں بننے والی تعلیمی پالیسیوں اور تعلیمی اداروں کے فیصلوں پر گہری نظر رکھے گی۔اور حسب ضرورت اس پر اس طرح سے تنقید اور عملی جدوجہد کرے گی کہ طلبہ اور تعلیم کے وسیع تر مفادات کا تحفظ ہو۔تنظیم محسوس کرتی ہے کہ موجودہ تعلیمی افکار' شرک و لادینیت کے نتیجے میں جنم لے رہے ہیں جس کے نتیجے میں سرمایہ دار افراد اور بالخصوص

سرمایہ دارانہ معیشت والے ممالک تعلیم کو اپنے مادی اور ذاتی مفادات کے لئے استعمال کررہے ہیں اور اس استحصال کے لئے ملکوں کی تعلیمی پالیسیوں اور اقوام کی تہذیبی قدروں پر حملہ آور ہیں۔ جاہلی اور استعماری طاقتیں اپنے جارحانہ اور مذموم عزائم کی تکمیل کے لئے انسانوں کا استحصال کررہی ہیں۔ کیریئرازم، کنزیومرازم، ہیجان انگیز اشتہار بازی، ملٹی نیشنل کمپنیوں کا جال اس کے مختلف ہتھیار ہیں۔ ظاہری چکاچوندھ اور گلیمر پر مشتمل اس کلچر نے عوام اور بالخصوص طلبہ برادری کی نفسیات اور مزاج وترجیحات کو تبدیل کر دیا ہے۔ معاشی مفادات اور سیاسی غلبہ پر مشتمل اس نظام نے تعلیمی نظام کو بھی متاثر کیا ہے۔ تعلیم کا تجارتی کرن اس کا ایک اہم ہتھیار ہے۔ اپنے کارپوریٹ عزائم کی تکمیل کیلئے طلبائی ایکٹیوزم کی حوصلہ شکنی بھی آج کیمپس اور سیاست کا ایک اہم مسئلہ ہے۔ طلبہ کا کلچر اور رہن سہن کا انداز بھی اسی بناء پر متاثر ہورہا ہے۔

ملک میں معاشی، سیاسی اور سماجی میدانوں کے ساتھ تعلیمی میدان بھی ہمیشہ سے سماجی انصاف کی جد وجہد کا متقاضی رہا ہے۔ تعلیمی میدان میں ملک کے پچھڑے طبقات کے ساتھ ظلم و ناانصافی، اعلیٰ تعلیم سے دور رکھنے کی کوشش، یکساں اور معیاری تعلیم کے مواقع سے دور رکھنے کی دانستہ کوششیں آج بھی جاری ہیں۔ ایک بہتر سماج کی تشکیل کیلئے ان مسائل کے حل کی کوشش ہماری جد و جہد کا حصہ ہونا چاہیے۔ تعلیمی میدان میں سماجی انصاف کی کوشش انہی ایشوز کو ایڈریس کرتی ہے۔ اس میدان میں پسماندہ طبقات کی تعلیمی پسماندگی دور کرنے کے لئے

ریزرویشن کے ایشو کو بالخصوص موضوع بحث بنایا جا سکتا ہے۔

اسی طرح اقدار اور اخلاقیات بھی اس نظام تعلیم کے لئے قابل توجہ نہیں سمجھے جاتے۔ یہی وجہ ہے کہ فحاشی' عریانی اور بے حیائی نہ صرف طلبہ اور تعلیمی اداروں میں بلکہ باضابطہ تعلیمی نصاب میں بھی شامل کئے جارہے ہیں۔ اس پس منظر میں تنظیم مبنی بر اقدار تعلیم (Value Based Education) کے تصور کو فروغ دے گی۔

ان تمام پہلوؤں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایس آئی او ملک کی تعلیمی پالیسیز اور ایجنڈے پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرے گی۔

- 'تخلیقی کیمپس'(Creative Campus) کے تصور کو تنظیم نے گذشتہ میقات میں عام کرنے کی کوشش کی تھی۔ Creative Campus کا یہ تصور دراصل طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں اور ان کے Activism کو اپیل کرتا ہے۔ یہ تصور نہ صرف طلبہ کو سماج کے تئیں حساس بناتا ہے بلکہ ان کی چھپی صلاحیتوں کو بھی نشو نما دیتا ہے۔ ایس آئی او ایک ایسے کیمپس کا خواب دیکھتی ہے جہاں تعلیم کے میدان میں صحت مند مسابقت کے ساتھ ساتھ، وقت کے سلگتے ایشوز پر سنجیدہ علمی بحثیں ہوتی ہوں۔ برائیوں کے خلاف آواز اٹھانا ہر طالب علم اپنا فریضہ جانتا ہو، ہم نصابی اور کلچرل سرگرمیوں کا ایک خوبصورت ماحول ہو، جمہوری فضا ہو اور ہر ایک کو اپنے حقوق اور مسائل کیلئے آواز اٹھانے کی آزادی ہو۔ یہ تمام نکات Creative campus کے اجزاء ہیں۔ ان تصورات کو عام کرنا طلبہ کے سامنے

ان کی وضاحت کرنااور اس کے لئے تیاری ہماری پالیسی کا حصہ ہے۔

- پالیسی میں تعلیمی بیداری و ترقی کے لئے ہماری جد و جہد کی وضاحت کی گئی ہے۔تعلیمی بیداری کے لئے ایس آئی او بلا تفریق مذہب و ملت ،تعلیمی اعتبار سے پسماندہ تمام طبقات کے لئے جدوجہد کرے گی۔ البتہ بہتر معیار تعلیم کیلئے وہ خصوصی طور پر ملت پر توجہ دیگی۔ تنظیم کا یہ احساس ہے کہ مہمات اور بیداری پروگرامس سے آگے بڑھتے ہوئے ملت کی تعلیمی صورتحال کو بہتر اور معیاری بنانے کے لئے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں مختلف فلاحی سرگرمیاں مثلاً اسکالرشپ، کیریئر گائیڈنس سینٹر ،کوچنگ سینٹر، طلبہ کی معاشی امداد وغیرہ کی جائیں گی۔ ہمارے حلقہ کے دفاتر اسٹوڈنٹس سینٹر کے طور پر کام کریں گے۔متعدد حکومتی کمیٹیوں نے اپنی تحقیقات میں پسماندگی کی اس صورتحال کو واضح کیا ہے اور ساتھ ہی کئی حل بھی حکومت کے سامنے پیش کئے ہیں۔ ان اسکیموں اور سفارشات کو روبہ عمل لانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔تنظیم اپنی جانب سے اس ضمن میں حکومتی اداروں پر عملی اقدامات کیلئے دباؤ بھی ڈالے گی۔
- خدمت خلق اور انسانیت کے تئیں ہمدردی و خیر خواہی کا جذبہ سماج کی فلاح و بہبود کے لئے ناگزیر ہے۔ اسلام اپنی تعلیمات میں خدمت خلق کو ایک اہم مقام عطا کرتا ہے ۔ بے لوث خدمت کا جذبہ سوسائٹی میں کئی مسائل کا حل بھی پیش کر سکتا ہے نیز یہ فرد کے تزکیہ کا باعث بھی بنتا ہے ۔ کئی فلاحی سرگرمیوں کے ساتھ

ایس آئی اواس جذبہ کی آبیاری طلبہ برادری میں کرنا چاہتی ہے۔

- ایس آئی او کا یہ ماننا ہے کہ طلبہ اور تعلیم سے متعلق ملک میں اٹھنے والے اہم ایشوز سے ہم خود کو کبھی الگ نہیں رکھ سکتے۔اس لیے ان ایشوز کو اہمیت دیتے ہوئے حتی الامکان ان کے سلسلے میں واضح موقف اختیار کیا جائے گا اور ان کے حل کے لئے بھی سرگرم رول ادا کیا جائے گا۔

تعلیمی ایشوز اور طلبہ کے مسائل کو حل کرنے اور اس کو اٹھانے کے سلسلے میں ہمارے وابستگان کو یہ بات پیش نظر رکھنی چاہئے کہ ایشوز کیلئے جدو جہد کرنا دراصل ہماری دعوتی سرگرمیوں کا ہی ایک حصہ ہے اور ہماری دعوتی جد و جہد کو تقویت دینے کا باعث بھی ہے۔ اس لئے ہمیں ان سبھی ایشوز میں ایک داعی کا اپروچ اختیار کرنا ہوگا۔

- ملکی اور بین الاقوامی ایشوز کے سلسلے میں اپنے موقف کااظہار کرتے ہوئے یہ بات واضح کی گئی ہے کہ ہم ہر طرح کے ایشوز میں مداخلت کرنا ضروری نہیں سمجھتے۔ ہم ایک طلبہ تنظیم ہیں اس لئے ہم سب سے پہلے ایسے ایشوز کواٹھائیں گے جو راست طلبہ اور ان کے مسائل سے جڑے ہوں۔ بعض ایسے ایشوز جو گرچہ سماجی، ملکی اور بین الاقوامی اہمیت کے حامل ہیں لیکن طلبہ کو کسی نہ کسی حیثیت سے متاثر کرتے ہیں ان پر بھی ہم اپنے موقف کا اظہار کریں گے۔ ساتھ ہی اس سلسلے میں طلبہ کی رائے ہموار کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

- ایس آئی او بنیادی طور پر اس بات کی حامی ہے کہ ملک کے تمام کیمپسیز میں جمہوری فضا عام ہو جس میں طلبہ آزادی کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کرسکیں اور اپنے مفادات کے تحفظ کے لئے طلبہ یونین کے ادارے کا انتخاب کرسکیں۔جن ریاستوں اور اداروں میں اس وقت الیکشن ممنوع ہے ایس آئی او وہاں اس کی بحالی کی کوشش کرے گی۔ایس آئی او کیمپس میں ایک عمدہ ماحول اور صحت مند کلچر پروان چڑھانے کی غرض سے ان طلبہ یونین الیکشن میں حصہ بھی لیتی رہے گی۔اس سلسلے میں حلقہ اور مرکز کی دی ہوئی رہنمائی کی روشنی میں مناسب حکمت عملی اختیار کی جائے گی۔
- سماج کے ارتقاء اور رخ کو متعین کرنے میں سماجی علوم (Social Sciences) کا رول بہت کلیدی ہے۔کارپوریٹ سیکٹر اور پروفیشنل کورسیز کے پرکشش رجحان کے باعث ان سماجی علوم کی جانب صلاحیتوں کا بہاؤ (flow) کافی متاثر ہوا ہے۔نیز ایس آئی او یہ بھی محسوس کرتی ہے کہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بڑھتے پروپیگنڈے اور مادہ پرستانہ افکار کے غلبہ کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ موجودہ سماجی علوم پر مخصوص نظریات کے حامل افراد غالب ہیں۔اس لئے تنظیم کی یہ کوشش ہوگی کہ صالح فکر کی حامل طلبہ برادی اور بالخصوص وابستگان تنظیم سماجی علوم کے حصول کی جانب متوجہ ہوں اور سماجی علوم کے ماہر بنیں۔
- تنظیم محسوس کرتی ہے کہ موجودہ دور کے گوناگوں اور بالخصوص علمی چیلنجز کا مقابلہ بہتر علمی و تحقیقی تیاریوں کے بغیر ممکن نہیں ہے۔اس لئے ایس آئی او

تحقیق کا ذوق رکھنے والے اور اعلی تعلیمی اداروں میں ریسرچ میں مصروف طلبہ اور وابستگان کو منظّم کرے گی۔ان کی توجہ ضروری اور اہم ایشوز کی طرف مبذول کرائے گی۔ساتھ ہی ایس آئی او ان کی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور انہیں بہتر رخ دینے کے لئے بھی کوشش کرے گی۔اس سلسلے میں تنظیم میں موجود ریسرچ کے طلبہ اور تحقیق کا ذوق رکھنے والے افراد کو بھی خصوصی طور پر متحرک کیا جائے گا۔

- اس وقت ملک اور سماج کا ایک اہم مسئلہ فسطائیت (فاشزم)، فرقہ واریت ، تشدد اور ناانصافی ہے۔ ملک میں فسطائی طاقتیں مسلسل منظّم طور پر ملک کے مخصوص طبقات اور بالخصوص مسلمانوں کو نشانہ بنانے کی کوششیں کررہی ہیں۔ انسانی حقوق کی پامالی ،خوف ومایوسی کا ماحول تیار کرنے کی کوشش اورتعلیمی وسماجی میدانوں میں پیچھے ڈھکیلنے کی کوشش اس میں شامل ہے۔ ہندوستان کے دیگر مظلوم طبقات کے ساتھ بھی کم وبیش یہی معاملہ ہو رہا ہے۔نوجوانوں اورطلبہ کا ایک اہم مسئلہ ہونے کی بنا پر ایس آئی او نے اس مسئلہ کو بھی ایڈریس کیا ہے۔ انسانی حقوق کی پامالی کے ان بڑھتے واقعات اورظلم و ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانا بحیثیت خیر امت ہمارا فرض ہے۔ ایس آئی او نہ صرف خود بلکہ دیگر امن پسند تنظیموں کو بھی ”تعاونوا علی البر والتقوی“ کے قرآنی اصول کے تحت اس جدوجہد میں ساتھ لے گی۔ زہر پھیلانے کی اس فضا میں طلبہ کا Activism اور ان کا آواز اٹھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ایس آئی او اس کام کے لئے ان کو

متحرک کرے گی۔ ایس آئی او کی نظر میں اس صورتحال کے سد باب کیلئے طلبہ میں شدت پسندی کے مزاج کو ختم کرنا، متوازن سوچ پیدا کرنااور ان کے اعتماد کی کیفیت میں اضافہ کرنا انتہائی ضروری ہے۔

- دینی مدارس کا رول قوم وملت کی تعمیر میں بڑا اہم ہے۔لیکن وہاں رائج نصابِ تعلیم، طریقہ تدریس، طریقہ تربیت اور ان مدارس کا رخ ومنہاج کافی توجہ طلب ہے۔ ساتھ ہی مدارس کے نصاب میں ترمیم کیلئے ملکی اور بین الاقوامی سازش بھی قابل غور ہے۔ ایس آئی اوان تمام مسائل کوحل کرنے کے لئے متحرک رول ادا کرے گی۔ دینی مدارس کے طلبہ کوملّی وسماجی کام کے لئے عملی طور پر متحرک کرنا اور ان کے وژن اورفکر ونظر کو بلند کرنا بھی ضروری ہے۔ لہٰذا تنظیم اپنی جدوجہد میں ان کی شمولیت کو یقینی بنائے گی۔ دیگر طلبہ برادری کے ساتھ ان طلبہ کا بھی سماجی مسائل کے حل میں متحرک رول ادا کرنا ضروری ہے۔ اس لئے ایس آئی او نے سماجی وملی مسائل کے حل میں ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔
- ایس آئی او کا پیغام ملک کی طلبہ برادری میں تیزی سے عام ہو اور ہماری کوششیں منظّم انداز میں ہوں اس کیلئے تنظیم نے اپنی پالیسی میں توسیع اور استحکام کو یکساں توجہ دی ہے۔

اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ افراد تنظیم ملک کے کسی بھی حصے اور حلقے میں ہوں ان کے درمیان تنظیمی شعور، فکری ہم آہنگی اور کامل یکسوئی پیدا ہو جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ ملک کے ایسے علاقوں میں جہاں تنظیم کمزور ہے

وہاں خصوصی توجہ دی جائے گی۔ساتھ ہی افراد تنظیم کو اس بات کیلئے آمادہ کیا جائے گا کہ وہ تنظیم کی ترجیحات کے حصول کیلئے آمادہ ہوں۔ تنظیم کا یہ بھی احساس ہے کہ طلبہ برادری میں بھی بہترین صلاحیتوں کے حامل افراد اوراہم ترین اداروں کے طلبہ کو ہم اپنا مخاطب بنائیں گے اور انہیں اپنی تنظیم کا حصہ بنانے کی کوشش کریں گے۔

- ہندوستان کے بدلتے حالات میں یہ بات ضروری محسوس ہوئی کہ ہم سوسائٹی کے ہر حصے کو مخاطب کریں اور انھیں اپنے ساتھ شامل کریں۔ خیرامت ہونے کے ناطے کیمپس میں ہونے والی ہماری سرگرمیاں بھی کسی ایک طبقے کے لئے محدودنہیں ہیں۔ ایک بہتر ملک کی تشکیل ہر ایک کا خواب ہے اور ہر فرد اس میں ہمارا حصہ دار بن سکتا ہے۔ پچھلی میقات میں ہماری پالیسی میں اس نکتے کو شامل کیا گیا تھا کہ ہم طلبہ کی وسیع شمولیت کو اپنی سرگرمیوں میں یقینی بنائیں گے تاکہ ہمارے مقاصد حاصل ہوں۔ اس بار اس پالیسی کو جاری رکھا گیا ہے اور یہ زور دیا گیا ہے کہ یہ عمل مزید آگے بڑھے اور ہر قسم کے طلبہ جو ہماری سرگرمیوں سے اتفاق رکھیں انھیں ہم اپنے ساتھ شامل کرتے رہیں۔اس کے لئے حسب ضرورت مختلف فورمس کا قیام بھی ہمارے پیش نظر رہنا چاہیے۔
- تنظیم محسوس کرتی ہے کہ ۱۴ سال سے کم عمر بچوں کی تربیت اور ان کی صلاحیتوں کا فروغ بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔شخصیت کا رخ متعین کرنے

کے لئے بچپن کی عمر کو ہم نظر انداز نہیں کر سکتے۔ یہ طے کیا گیا ہے کہ جونیر اسوسی ایٹس کے لئے حلقہ کی سطح پر نظم بنانے' ان کا نام طے کرنے اور مقامی ضروریات کے مطابق پروگرام بنانے کے لئے حلقہ جات کو اختیار دیا جائے گا۔اس سلسلے میں تمام حلقے اور مقامات اس بات پر توجہ دیں گے کہ یہ پروگرام جونیر اسوسی ایٹس کے مزاج 'نفسیات اور عمر کے لئے قابل قبول ہوں۔نیز تمام سرگرمیاں ان کے لئے فطری انداز میں انجام دی جائیں۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے ان کے اندر دین اسلام سے والہانہ محبت کا جذبہ پروان چڑھے' ان کے اخلاق و کردار بہتر سے بہتر ہوں'ان کی صلاحیتیں پروان چڑھیں'اور ان کا معیارتعلیم بلند ہو۔تنظیم نے یہ بھی محسوس کیا ہے کہ دور جدید میں ذہن سازی کے لئے ثقافتی ذرائع بہت موثر کردار ادا کر رہے ہیں۔ بالخصوص نو عمر طلبہ اور بچوں کی شخصیت سازی کے لئے ثقافتی محاذ بہت فعال ہے۔ اسلام پسند اور انسان دوست حلقوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ بچوں کی تربیت میں اس محاذ کو نظر انداز نہ کریں۔ لہذا یہ فیصلہ بھی کیا گیا ہے کہ جونیر اسوسی ایٹس کے لئے تمام ضروری وسائل بالخصوص ثقافتی ذرائع استعمال کئے جائیں گے۔